نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے ستمبر کاشتہ کماد کی پیداواری حکمت عملی جاری کردی

لاہور 29 اگست 2023 ( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کماد کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے میرا اور بھاری میرا زمین جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو اور نامیاتی مادہ بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہو موزوں رہتی ہے۔سیم اور تھور والی زمینیں گنے کی کاشت کے لیے موزوں نہیں۔ گنے کی جڑیں زمین کے اندر کافی گہرائی تک جاتیں ہیں اس لیے کم از کم ایک فٹ گہرائی تک زمین کا تیار ہونا ضروری ہے کماد کی جڑوں کے مناسب پھیلاؤ اور خوراک کے آسان حصول کے لیے زمین نرم، بھربھری اور ہموار ہونی چاہیے اس لیے زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کریں اور زمین کی تیاری سے پہلے اچھی طرح گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈالیں اور روٹاویٹر دو دفعہ چزل ہل ایک دوسرے مخالف رخ اور 3 سے 4 دفعہ عام ہل بمعہ سہاگہ سے زمین تیار کریں۔**کماد کی ستمبر کاشت کے لیے موزوں وقت یکم تا 30 ستمبر** ہے۔کاشتکار کماد کی بہتر پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام علاقائی تقسیم کے لحاظ سے کاشت کریں۔**کماد کی اگیتی پکنے والی اقسام** میں سی پی 400-77، سی پی ایف 237، سی پی ایف 250، سی پی ایف 251، **درمیانی پکنے والی اقسام** میں ایس پی ایف-213، ایس پی ایف-234، ایچ ایس ایف-240، ایچ ایس ایف 242، سی پی ایف-246، سی پی ایف-247، سی پی ایف-248، سی پی ایف-249، سی پی ایف-253، سی پی ایس جی 2525، ایس ایل ایس جی-1283 **پچھیتی پکنے والی اقسام** میں سی پی ایف 252 شامل ہیں۔کاشتکار **بروقت کاشت** اور دیگر موزوں حالات میں دو آنکھوں والے 30 ہزار سے یا تین آنکھوں والے 20 ہزار سے فی ایکڑ ڈالنے چاہئیں یہ تعداد موٹی اقسام میں تقریباً 100 سے 120 من اور باریک اقسام میں 80 سے 100 من بیج سے حاصل کی جاسکتی ہے۔کاشت میں تاخیر ہونے کی صورت میں بیج کی مقدار میں 20 سے 25 فیصد تک اضافہ کرلینا چاہیے۔کماد کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری گہرے ہل (چزل) سے کریں پھر عام ہل چلا کر سہاگہ دیں اور رجر کے ذریعے 4 فٹ کے فاصلہ پر 8 سے 10 انچ گہری کھیلیاں بنائیں ان کھیلیوں میں پہلے فاسفورس اور پوٹاش کھاد ڈالیں اور پھر بیج ڈال کر مٹی کی ہلکی سی تہ سے ڈھانپ دیں۔کاشتکار کماد کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے لئے صرف محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا بیج استعمال کریں اور ممنوعہ اقسام ہرگز کاشت نہ کریں۔

☆☆☆☆